44922- بنک کے لیے تصاویر والی کتاب طبع کرکے حاصل کردہ مال کا حکم کیا ہے ؟

سوال

پرنٹنگ اور ڈیزائنگ کمپنی کا اجرا ہوا تو بنک کی جانب سے ایک کتاب طبع کرنے کا آرڈر موصول ہوا، پھر انکشاف ہوا کہ اس کتاب میں تصاویر بھی لگانا ہونگی، حالانکہ تصاویر حرام ہیں، اور اس میں ایک اور مشکل یہ ہے کہ مالک کو علم ہوا کہ سودی لین دین کرنے والے ادارے کے ساتھ کام کرنا جائز نہیں، اور یہ بنک بھی سودی لین دین کرنے والے ادارے میں شامل ہوتا ہے، اس شخص نے اپنے بھائی سے یہ آرڈر نہ لینے کا کہہ دیا، لیکن اس کے چچا کے بیٹے اسے بتایا کہ اگر اب آرڈر اور معاہدے کو ختم کیا گیا تو بنک ان کے خلاف عدالت میں مقدمہ دائر کردے گا جس سے انہیں نقصان اٹھانا پڑے گا، لہذا انہیں مجبورا یہ معاہدہ اور آرڈر پورا کرنا پڑا، اب یہ شخص کئی ایک سوال کر رہا ہے :

کچھ مدت کے بعد وہ اس آرڈر کی رقم وصول کرے گا، تو کیا وہ اس مال سے اس آرڈر کو پورا کرنے میں جو بھی بجلی اور پانی اور ٹیلی فون کے بل اور ملازمین کی تنخواہ کے اخراجات ہوئے ہیں لے سکتا ہے ؟

اس مال سے باقی بچنے والی رقم کا کیا کرے، آیا وہ اس رقم سے کوئی اسلامی ادارہ اور مرکز قائم کر سکتا ہے، یا وہ یہ رقم فقراء اور مساکین میں تقسیم کردے، یا پھر اسے دعوتی کاموں میں خرچ کرے ؟

پسندیدہ جواب

اگر تو آپ کے قول "تصاویر حرام ہیں"
سے فوٹوگرافی والی تصاویر مراد ہیں تو اس کی تفصیل سوال نمبر (
13633) اور (
10668) اور (
7918) کے جوابات میں
بیان کی جا چکی ہے اس کا مطالعہ کریں.

اور ذی روح کی ہاتھ سے تصویر کشی
کرنا حرام ہے، اس کی تفصیل دیکھنے کے لیے سوال نمبر (
39806) کا جواب ضرور
دیکھیں.

آپ نے اس کتاب میں کیا کچھ لکھا گیا
ہے اس کا تو ذکر نہیں کیا، اگر تو یہ کتاب سودی بنک کی تشہیر کے لیے ہے تو اس کتاب

کو طبع کرنا حرام ہے، کیونکہ طبع کرنے میں بنک کے ساتھ سود میں معاونت ہے، اور اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{اور تم نیکی و بھلائی کے کاموں میں ایک دوسرے کا تعاون کرتے رہو، اور گناہ و برائی اور ظلم و زیادتی میں ایک دوسرے کا تعاون مت کرو}.

لہذا یہ کتاب طبع کرنے میں آپ کے لیے کچھ بھی لینا بالکل جائز نہیں، اور آپ اس کی مد میں حاصل ہونے والی ساری رقم نیکی و بھلائی کے کاموں میں صرف کردیں.

اور اگر کتاب میں لکھا جانے والا مواد مباح اور حلال ہے اور کتاب میں ایسی کوئی چیز نہیں جو بنک کے حرام کاموں میں معاون نہیں بنتی، یا پھر اس کی تشہیر کا باعث نہیں، تو آپ حاصل کردہ مال سے حرام تصاویر چھاپنے کی اجرت جتنی رقم نکال دیں جو اسے پاک صاف کردے.

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ کو اس کا نعم البدل عطا فرمائے، اور جو کوئی بھی اللہ تعالی کے لیے کسی چیز کو ترک کرتا ہے اللہ تعالی اس کے عوض میں اسے اس سے بھی بہتر اور اچھی چیز عطا کرتا ہے.

واللہ اعلم.